53

PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2015/ 347
Dated Peshawar, the 6 /01/2015.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Home and Tribal Affairs Department.

Subject: **JOINT RESOLUTION NO. 657 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **05-01-2015** has **unanimously** passed the following Resolution No. **657** moved by Mr. Shah Ram Khan, Senior Minister for Health, Khyber Pakhtunkhwa, Mr. Imtiaz Shahid, Minister for Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, Mr. Habib-ur-Rehman Minister for Zakat Ushr Social Welfare, Khyber Pakhtunkhwa, Mr. Zia Ullah Afridi, Minister for Mineral Khyber Pakhtunkhwa, Syed Muhammad Ali Shah, Mr. Muhammad Asmatullah, Syed Jaffar Shah, Mr. Munawar Khan Advocate, Sardar Aurangzeb Nalotha, and Mst. Anisa Zeb Tahirkheli, Member's Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa.

مشترکہ قرارداد

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ہر شہری کو اس بات کا ادراک ہے۔ کہ پاکستان کے قبائلی علاقوں کے افراد محب وطن پاکستانی ہیں ۔ پاکستان کی بقاو سالمیت کے لئے ان کی بیش بہا خدمات ہیں۔ قیام پاکستان کی تحریک میں انہوں نے اپنی قیمتی جانوں اور مال کے نذرانے پیش کئے۔ یہ لوگ بغیر تنخواہ کے ملک کی مغربی سرحدات کے محافظ ہیں۔ اور ہر مشکل وقت میں حکومت کا ساتھ دیتے آئے ہیں۔ جبکہ حالیہ دہشت گردی کے واقعات نے قبائلی عوام کی مشکلات و مسائل میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ اور مختلف اوقات میں انہیں گھر بار بھی چھوڑنا پڑا ہے۔ ان کے املاک کو بہت نقصان پہنچا۔ لیکن سچے اور وفادار پاکستانی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے، حکومت وقت کے حکم پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے اپنے گھر بار چھوڑ کر کیمپوں میں مقیم ہوئے۔ تاہم یہاں روزگار کے مواقع نہ ہونے، تعلیم وصحت کی عدم سہولیات اور مواصلاتی نظام کی عدم موجودگی کی وجہ سے لوگ انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں تک کہ انہیں آئین پاکستان میں ذکر شدہ بنیادی انسانی حقوق سے بھی محروم رکھا گیا۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ اعلیٰ عدلیہ کے دائرہ کار کو وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں تک بڑھایا جائے تاکہ انصاف کے بنیادی تقاضے پورے ہو سکیں۔ اس کے علاوہ جملہ قبائلی اکائیوں میں ہسپتالوں کا قیام اور تعلیمی انقلاب کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ جس میں میڈیکل، انجینئرنگ، کیڈٹ کالجز اور خواتین یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے۔ نیز قبائلی عوام کو روزگار کے لئے انڈسٹریز کا قیام بھی عمل میں لایا جائے تاکہ قبائلی عوام کی محرومیوں کا ازالہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد قبائلی علاقوں میں بھی یقینی بنایا جائے۔

Yours faithfully,

(INAMULLAH KHAN)
Assistant Secretary-VII
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa